سوال

(129) بعض لوگ کہتے ہیں کہ تراویح چونکہ دراصل تہجد کی نماز ہے الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ کہتے ہیں کہ تراویح چونکہ دراصل تہجد کی نماز ہے، اس لیے عشاء کی بجائے اسے آخر رات ہی پڑھنا چاہیے۔ اسی میں زیادہ ثواب ہے، کیا یہ صحیح ہے، کہ کوئی شخص باجماعت تراویح کی بجائے تہجد کے وقت یہ تراویح پڑھے، تو اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز بے شک ایک ہی ہے، لیکن رمضان شریف میں اسے قیام اللیل کی بھی حیثیت ہو جاتی ہے، ((لقوله علیه السلام وسنت لکم قیامه)) (قیام اللیل)

چنانچہ اس کو رمضان میں رسول اکرم ﷺ نے باجماعت اول رات ہی میں ہی ادا فرمایا۔ صحابہ کرام کی بہت بڑی اکثریت یہ نماز باجماعت ادا کرتی رہی۔ اس لیے حسب ارشاد امام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہ فضیلت اول رات باجماعت تراویح کو حاصل ہے، تاہم اگر کوئی شخص سحری میں پڑھ لیا کرے۔ تو حرج کی بات نہیں۔ ((قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ عَلَىٰ شَاكِلَتِهِ)) (الاعتصام لاہور جلد ۴ شمارہ ۱۱)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 06 ص 356

محدث فتویٰ